سوال

(195) مقلد کی نماز غیر مقلد کے پیچھے جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقلد کی نماز غیر مقلد کے پیچھے جائز ہے؟ جواب میں علمائے دیوبند کا فتویٰ پیش ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے حدیث شریف میں ہے: صلوا خلف کل بر وفاجر (شرح فقہ اکبر) دیوبند سے ایک زمانہ میں دو اخبار نکلتے تھے ''انصار'' اور ''مہاجر'' انصار مدرسہ کا آرگن تھا اس میں مرقوم تھا۔ ''فرقہ اہل سنت والجماعت ہندوستان میں اعتقاد اور اعمال کے لحاظ سے کتاب وسنت پر عمل کرنے والے دو گروہ ہیں مقلد اور غیر مقلد۔ (انصار ۱۵ نومبر ۱۹۲۷ء ص ۲) اس میں اتنا ہی اقرار ہے کہ غیر مقلد اہل سنت ہیں دوسرے اخبار مہاجر میںیوں مرقوم ہے۔ نماز مقلدین کی غیر مقلدین کے پیچھے اور غیر مقلدین کی مقلدین کے پیچھے صحیح ہے۔

(کتبہ عزیز الرحمن مفتی دیوبند) مہاجر ۲۹ جون ۱۹۲۸ء ص ۱۵ اس سب سے پہلے مولانا رشید احمد گنگوہی مرحوم کا فتویٰ جواز کا ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ، ۶ فروری ۱۹۳۱ء، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول، ص ۴۶۴)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 274

محدث فتویٰ